128164 ـ عشاء کی نماز سے قبل امام کے ساتھ نماز تراویح ادا کرنا

سوال

اگر کوئی شخص نماز عشاء کے لیے مسجد جائے تو جماعت ہو رہی ہو اور وہ ان کے ساتھ شامل ہو جائے لیکن بعد میں علم ہو کہ وہ تو نماز تراویح ادا کر رہے ہیں اس نے ان کے ساتھ نماز تراویح مکمل کرنےکےبعد نماز عشاء ادا کی تو کیا تراویح کے بعد نماز عشاء جائز ہے اور کیا نماز عشاء سے قبل نماز تراویح ادا کرنا جائز ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بہر حال نماز تراویح نماز عشاء کے بعد ادا کرنا مسنون ہیں، رمضان المبارك کا قیام الیل عشاء کی نماز کے بعد ہے، لیکن یہ نفلی نماز ہے، اس لیے اس شخص کی جماعت کے ساتھ یہ نماز مغرب اور عشاء کے مابین نفلی نماز شمار ہوگی.

اور مغرب اور عشاء کی نماز کے درمیان نفلی نماز ادا کرنا جائز ہے، لیکن یہ وہ قیام اللیل نہیں ہوگا جو رمضان کی تراویح کے نام سے معروف ہے، کیونکہ رمضان المبارك میں تراویح نماز عشاء کے بعد ہوتی ہیں، اس طرح مغرب اور عشاء کے مابین یہ نفلی نماز شمار ہو گی، اور اس کےبعد اس کی نماز عشاء ادا کرنا جائز ہے.

بلکہ اس کے لیے افضل اور اولی یہ تھا کہ وہ پہلے فرضی نماز ادا کرتا اور پھر ان کے ساتھ نماز تراویح ادا کر لیتا اسے ایسا ہی کرنا چاہیے تھا تا کہ فرض ادا کرنے کے ساتھ سنت پر بھی عمل ہو جائے.

اور اگر وہ ان کے ساتھ فرضی نماز کی نیت سے دو رکعت ادا کرتا اور امام کےسلام پھیرنے کے بعد اٹھ کر باقی دو رکعت ادا کر لیتا تو یہ جائز تھا، اور اگر امام نماز تراویح پڑھا رہا ہے اور یہ شخص فرضی نماز تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اٹھ کر دو رکعت مکمل کر لے تو صحیح ہے.

حاصل یہ ہوا کہ: ان شاء اللہ اس میں کوئی حرج نہیں اس کی نماز صحیح ہے، اور اس کی نماز تراویح صحیح ہے یہ نفلی نماز شمار ہوگی، یہ وہ قیام نہیں کہلائیگا جو رمضان کی تراویح کے نام سے مشہور ہیں، بلکہ رمضان المبارك میں تراویح تو عشاء کی نماز کے بعد ہوتی ہیں.

اور اس شخص نے انہیں نماز عشاء سے قبل ادا کر لیا ہے تو اس طرح یہ نوافل میں شمار ہونگے جو مغرب اور عشاء

کے مابین جائز ہیں " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.

فتاوی نور علی الدرب (2 / 903).